بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۸ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۳ تبلیغ ۱۳۶۱ھش ۳ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی فنڈ میں نصف ادائیگی کرنیوالوں پر حضور ایدہ اللہ کا اظہار خوشنودی

"اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو بہتر اجر دے اور ان کے اموال میں برکت عطا فرمائے"

"مخلصین جماعت اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اس عظیم تحریک کو کامیاب بنائیں"

جوبلی فنڈ میں نصف ادائیگی کرنے والوں کی دوسری فہرست بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دی گئی

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں صد سالہ جوبلی فنڈ میں نصف ادائیگی کرنے والوں کی فہرست پیش کر دی گئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے نصف ادائیگی کرنے والے احباب کی قربانیوں پر اظہار خوشنودی فرمایا ہے۔ اور انہیں اپنی قیمتی دعاؤں سے نوازا ہے۔ تازہ فہرست کے اعداد و شمار شامل کرنے کے بعد اب تک ۳،۰۱۴ افراد صد سالہ جوبلی فنڈ میں نصف ادائیگی کر کے حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے مستحق ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب احباب جماعت کو حضور کی دعاؤں اور خوشنودی حاصل کرنے کا اہل بنائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر جو پیغام احباب جماعت کے نام ارسال فرمایا ہے اس کا مکمل متن افادہ احباب کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ط

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوالنّاصر

عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدوں کی ادائیگی کے لئے میں نے پندرہ مراحل تجویز کئے تھے۔ جن میں سے آٹھ مراحل انشاء اللہ ۲۸ فروری ۸۲ء کو پورے ہو جائیں گے۔ مجھے خوشی ہے کہ مخلصین جماعت مرد و زن نے اس عظیم تحریک کی اہمیت کو سمجھ لیا ہے، اور وہ اپنے وعدوں کی ادائیگی کے لئے کوشاں ہیں۔ الحمد للہ۔

پچھلے دنوں دفتر نے میرے سامنے ۲۲ جماعتوں کے ۱۲۱۷ افراد کی ایک فہرست پیش کی تھی جنہوں نے اپنے وعدوں کا نصف یا اس سے زائد حصہ ادا کر دیا ہے۔

میں نے دفتر کو یہ بھی ہدایت کر دی تھی کہ جماعتوں کی طرف سے ایسی اور فہرستیں آئیں تو وہ بھی میرے سامنے پیش ہوتی رہیں۔

اب میرے سامنے ۳۴ جماعتوں کے ۱۷۹۷ افراد کی دوسری فہرست پیش ہوئی ہے۔ گویا اب تک وصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق ۳،۰۱۴ افراد نصف یا زائد ادائیگی کر چکے ہیں۔ (مجھے علم ہے کہ ابھی بہت سی جماعتوں کی طرف سے فہرستیں نہیں آئیں)۔ وگرنہ اصل تعداد بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو بہتر اجر دے اور ان کے اموال میں برکت عطا فرمائے۔ انہیں مالی قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین ثم آمین۔

میں عالمی جماعت احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان اور مخلصین جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اس عظیم تحریک کو جو دین حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے غلبہ کے لئے جاری کی گئی ہے اور

(باقی صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۲ تبلیغ/فروری سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت دو روز سے بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

- مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالستار خان صاحب سابق مبلغ سپین کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت بچی کا نام "شوکت کبریٰ" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور خادمہ دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔
- مکرم میاں غلام احمد صاحب آف انصاف کمپنی زہرہ ٹرسنگ ہوم راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ وہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔
(ناصر جمال انصاف کمپنی نیو گرین مارکیٹ فیصل آباد)
- مکرم محمود مجیب اصغر صاحب پرنسپل انجینئر نیشنل انجینئرنگ سروس پاکستان، گلبرگ لاہور کے والد محترم بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی اور صحت و عافیت کے ساتھ مقبول خدمات دینیہ کے تسلسل کے لئے احباب سے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے
- محترم مولانا عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع سرگودھا کی ہمشیرہ محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ عرصہ چار پانچ ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اور ابھی تک ڈاکٹر صاحبان کسی نتیجہ پر نہیں پہنچے۔ احباب سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔
(ارشاد احمد ملہی مربی سلسلہ مقیم چک منگلا)

کیا؟
آپ نے چندہ عام، حصہ آمد ادا کر دیا ہے۔
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۸ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۳ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

ایمان، اعمالِ صالحہ کے بغیر متحقق نہیں ہوتا

وہ ایمان جو صرف اقرار باللسان تک ہی محدود ہو اور اعمال سے اس کا اظہار نہ ہو اس کی خدا کی نگاہ میں کوئی وقعت نہیں ہوتی۔ ایمان اُس وقت متحقق ہوتا اور خدا کی نگاہ میں وقعت پاتا ہے جب انسان اعمالِ صالحہ بجالاکر اپنے مومن ہونے کا ثبوت دے۔ ایسا ایمان جس کا اظہار اعمال سے بھی ہو انسان کو اجر و ثواب کا مستحق بناتا ہے اور عنداللہ وہ اس بات کا سزاوار ٹھہرتا ہے کہ اس کا انجام بخیر ہو۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ (مریم آیت ۷۷)

ترجمہ:۔ اور باقی رہنے والے نیک اعمال خدا کی نظر میں سب سے بہتر شئے ہیں جزا کے لحاظ سے بھی اور انجام کے لحاظ سے بھی۔

اس سے اعمال صالحہ کی اہمیت ظاہر و باہر ہے جو شخص چاہتا ہے کہ اسے اُس کے ایمان لانے کی خدا تعالےٰ کی طرف سے جزا ملے اور خدا تعالےٰ دنیا اور آخرت کی فلاح اس کے لئے مقدر کردے اُس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر قسم کی بدیوں اور بُرے افعال سے بچے اور پورے عزم و تعہد کے ساتھ سنوار سنوار کر اعمال صالحہ بجالائے۔ اس کا ایمان لانا اعمال صالحہ بجا لانے کی صورت میں ہی اسے دنیوی اور اخروی فلاح کا وارث بنانے کا موجب بن سکتا ہے برخلاف اس کے اگر وہ اعمال صالحہ نہیں بجالاتا بلکہ ایمان لانے کے باوجود ہر قسم کے گناہوں میں ملوث رہتا ہے اور اس طرح خدا تعالےٰ کی نافرمانی کا مرتکب ہوتا ہے تو پھر اس کا اجر و ثواب اور فلاح دنیوی و اُخروی کی امید رکھنا عبث ہے۔

ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کی اِس اہمیت پر اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں بار بار ہی نہیں بلکہ مختلف پیرائے میں روشنی ڈالی ہے اور اس طرح اعمالِ صالحہ کی اہمیت کو بہت مؤثر انداز میں ذہن نشین کرایا ہے۔ مثال کے طور پر ایک جگہ اللہ تعالےٰ نے اقرار باللسان اور نیک کلمات زبان سے ادا کرنے کی تعریف کی ہے اور بتایا ہے کہ نیک اذکار بھی اللہ کی طرف بلند ہوتے ہیں لیکن یہ اذکار آپ ہی آپ بلند نہیں ہوتے بلکہ نیک اعمال ان کو اللہ تعالےٰ کی طرف بلند کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۔ (فاطر آیت ۱۱)

ترجمہ:۔ پاک باتیں اُسی (یعنی اللہ) کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں اور ایمان کے مطابق عمل صالح ان کو اٹھاتا ہے۔

اِس آیت میں بھی اللہ تعالےٰ نے یہی ذہن نشین کرایا کہ ایمان لانا اور ایمان لانے کا زبان سے اقرار کرنا بہت ضروری ہے اور اسی طرح تمام نیک اذکار بھی ضروری ہیں اور وہ خدا ہی کی طرف بلند ہوتے ہیں۔ لیکن جو چیز ان کو بلند کر کے خدا تعالےٰ کی جناب میں پہنچانے کا موجب بنتی ہے وہ اعمالِ صالحہ کی بجا آوری ہی ہے۔ اب اگر کوئی نادان یہ سمجھتا ہے کہ میرا زبان سے ایمان لے آنا کافی ہے اور نیک اعمال بجالانے کی ضرورت نہیں اور وہ گناہ آلود زندگی گزارنے سے باز نہیں آتا یا اعمالِ صالحہ تو بجا نہیں لاتا اور زبان سے بعض نیک کلمات طوطے کی طرح دہرا چھوڑتا ہے اور اسے ہی اپنی نجات اور فلاحِ اخروی کے لئے کافی سمجھتا ہے تو وہ سخت غلطی خوردہ ہے۔ وہ اِس حقیقت سے بے خبر ہے کہ وہ اپنے آپ کو ثواب کا نہیں بلکہ عذاب کا مستحق بنا رہا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ایمان لانے کا دعوےٰ کرنے والوں کو خبردار فرمایا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(الصف آیات ۳، ۴)

ترجمہ:۔ اے مومنو! تم وہ باتیں (زبان سے) کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم اس بات کا دعوےٰ کرو جو تم کرتے نہیں (یعنی جس کا تم اپنے عمل سے ثبوت نہیں دیتے)

اس سے ظاہر ہے کہ قول اور فعل کا تضاد انتہائی خطرناک نتائج پیدا کرتا ہے اس سے بڑھ کر بُرا نتیجہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی وجہ سے انسان خدا کی ناراضگی مول لیتا ہے جب خدا کو ہی ناراض کر لیا تو اجر و ثواب کیسا اور فلاح کی امید چہ معنی دارد۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں قول و فعل کے تضاد سے بچنے اور ایمان کے مطابق اعمالِ صالحہ بجالانے کی بہت ہی پُر اثر انداز میں بار بار تلقین فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) "درحقیقت اِس امر کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ انسان کا قول اور فعل باہم مطابقت رکھتے ہوں۔ اگر ان میں مطابقت نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں فرمایا اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ یعنی تم لوگوں کو تو نیکی کا امر کرتے ہو۔ مگر اپنی جانوں کو اس نیکی کے امر کا مخاطب نہیں بناتے بلکہ بھول جاتے ہو اور پھر دوسری جگہ فرمایا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔ مومن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔ بزدلی اور نفاق ہر دو مومن سے دور رہتے ہیں۔ ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں عمل کر کے دکھا دیا۔ ایسا ہی تم ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ ..... اپنے ایمانوں کو وزن کرو۔ عمل ایمان کا زیور ہے۔ **اگر انسان کی عملی حالت درست نہیں تو ایمان بھی نہیں ہے۔**"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۷۴ تا صفحہ ۳۷۶)

(۲) "جب اللہ تعالےٰ دیکھتا ہے کہ قوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو پکارتی ہے لیکن اس کا دل کسی اور طرف ہے اور اپنے افعال سے وہ بالکل رو بہ دنیا ہے تو پھر اس کا قہر اپنا رنگ دکھاتا ہے۔ اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول و فعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ پھر جب دیکھے کہ اس کا قول و فعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ وہ موردِ غضبِ الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۱)

(۳) "پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں اس لئے کہ تخم ریزی کی جائے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جاوے۔ ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے۔ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے اور زبانی دعوے کرتی ہے، وہ غنی ہے وہ پرواہ نہیں کرتا۔" (ایضاً)

قطعات

— رضا بالقضا —

اپنی رضا ملاؤ خدا کی رضا کے ساتھ
ملتا ہے یہ مقام مقامِ فنا کے ساتھ
یہ منزلِ مُراد ملے گی مگر فقط
حمد و ثنا کے ساتھ مسلسل دعا کے ساتھ

— نفسِ مطمئنہ —

وہ نفس جو خدا سے ہے آرام یافتہ
راضی خوشی خدا کی طرف لوٹ جائیگا
پرویز اپنے رب کی رضا سے کریگا پیش
تحفہ حضورِ یار مینائے حیات کا

عبدالشکور تاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک الٰہی منصوبہ

"خدائی منصوبے کی رو سے تم نوعِ انسانی کے مستقبل کے اُستاد ہو" حضور ایدہ اللہ

تعلیمی منصوبے کی اہمیت کا ایک جائزہ

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب - لاہور

جس طرح اسلام کی پہلی صدی کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک افریقی فدائی طارق بن زیاد کے ذریعے سپین کی فتح اور مسلم سپین کا علوم و فنون کا گہوارہ بن کر صدیوں تک یورپ میں سائنس کے علوم کی قندیلیں روشن کرنا ایک اتفاقی واقعہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیروں میں سے ہے۔ اسی طرح چودہویں صدی ہجری کے آخر میں ایک احمدی سائنسدان (ڈاکٹر عبدالسلام) کا نوبل پرائز حاصل کرنا اور سپین میں مسلمانوں کے زوال کے پانچ سو سال بعد قرطبہ کے قریب پیدرو آباد میں ایک مسجد کا تعمیر ہونا اور اس کے جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعے تعلیمی منصوبے کا جاری ہونا بھی اتفاقی واقعہ نہیں بلکہ اس کے پیچھے بھی اُسی قدیر و حکیم خدا کا ہاتھ کارفرما ہے۔ جو ہمارے دین کو سابقہ قصوں کا ذخیرہ ہی نہیں بنانا چاہتا بلکہ ہمارے دین کے لئے تازگی اور فتح کے دن لانا چاہتا ہے تاکہ دنیا ایک بار پھر دیکھ لے کہ دنیا میں سچا مذہب کونسا ہے؟ اور جس قضاء و قدر نے مسلم سپین کے زوال کے بعد علم کی شمع کو مسلمانوں کی عارضی کمزوری کی وجہ سے ان سے چھین کر مسیحی علماء کے ہاتھوں میں تھما دیا تھا وہ پھر مسلمانوں کے اندر اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق اور قرآن کریم سے محبت پیدا کر کے یہ شمع یورپی دنیا سے چھین کر مسلمانوں کے ہاتھوں میں دے دینا چاہتی اور انہیں ایک بار پھر علمی دنیا کا امام بنا کر اس عزت کو دوام بخشنا چاہتی ہے۔

تعلیمی منصوبے کا آغاز

یوں تو مغربی افریقہ کے ممالک میں نصرت جہاں کے تحت سکولوں اور کالجوں کے قیام کے ساتھ ہی حضور ایدہ اللہ نے تعلیمی منصوبے کا آغاز فرمایا تھا لیکن ۱۹۷۹ء میں ایک طرف ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے فزکس میں نوبل پرائز حاصل کیا اور دوسری طرف اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر حضرت صاحب نے قرآنی علوم کی ترویج کے ساتھ سائنسی علوم سیکھنے اور ہر احمدی بچے اور بچی کی علی الترتیب میٹرک اور مڈل کے معیار تک علی الترتیب تعلیم حاصل کرنے کو ضروری قرار دیا اس کے بعد جب آپ نے ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ پر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو خطاب کرنے کا موقع فراہم فرمایا تو اس کے ساتھ ہی اپنے تاریخی خطاب میں آپ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ آپ کو آئندہ دس سالوں میں ڈاکٹر عبدالسلام کی طرح ایک سو احمدی سائنسدان چاہئیں۔ نیز آپ نے مختلف امتحانوں میں اوّل دوم اور سوم آنے والے طلباء و طالبات کے لئے میڈل اور انعامات نیز اپنوں اور غیر از جماعت ذہین بچوں کے لئے وظائف کا اعلان فرمایا۔

منصوبے کی اہمیت

تعلیمی منصوبے کی اہمیت کے پیشِ نظر آپ نے ۱۹۸۰ء کے دورۂ مغرب میں اور اس سے قبل بھی اور اس کے بعد بھی وقتاً فوقتاً جماعت کے بچوں اور بچیوں کو تعلیم حاصل کرنے کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ ابھی ۸ جنوری ۱۹۸۲ء کے خطبہ جمعہ میں آپ نے تعلیمی منصوبہ کو کامیاب بنانے کی طرف جماعت کو یاددہانی کروائی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ سپین میں مسجد کی تعمیر اور تعلیمی منصوبے کے ساتھ ساتھ شروع ہوتے میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اب پھر مسلم سپین کی طرح علمی دور کا آغاز ہو چکا ہے اور وہ دن قریب ہیں جب مسلمان علوم و فنون میں ایک بار پھر مہارت حاصل کر کے مغرب کو علم کے میدان میں بھی شکست دیں گے گویا قرآن کریم کے ذریعے علوم سیکھنے اور پھیلنے کا زمانہ پھر آجائے گا۔

علوم کا سرچشمہ - قرآن

قرآن کریم تمام علوم کا سرچشمہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں علم کی اہمیت کو کئی پیرایہ میں بیان فرمایا ہے۔ سورۃ مجادلہ میں فرمایا:-

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ (آیت ۱۲)

کہ اللہ تعالیٰ حقیقی علم رکھنے والوں کو درجات میں بڑھاتا ہے۔

سورۃ زمر میں فرمایا

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (آیت ۱۰)

کہ کیا علم والے لوگ اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں۔

سورۃ طٰہٰ میں علم بڑھانے کی دعا سکھائی فرمایا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (آیت ۱۱۵)

یعنی اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا۔

سائنسی علوم کے فروغ کے لئے زمین و آسمان کی پیدائش پر غور کرنے کی طرف توجہ دلائی سورۃ آل عمران میں فرمایا۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(آیات ۱۹۱-۱۹۲)

یعنی آسمان اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان موجود ہیں (وہ عقلمند) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے (رہتے ہیں) اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارے میں غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) اے میرے رب تو نے اس (عالم) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو (ایسے بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہے پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچا لے)

قرآن کریم میں جہاں علم کی اہمیت کا بیان ہے۔ وہاں قرآن کریم کے ذریعے (بالخصوص آخری زمانہ میں) علوم کی اشاعت اور مخفی علوم کے ظہور کی بھی پیشگوئیاں کی گئی ہیں۔ جیسا کہ سورۃ تکویر۔ سورۃ انشقاق۔ اور سورۃ زلزال کی آیات سے سمجھا جاتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کے فرمودات

قرآن کریم کے ان واضح ارشادات کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔ حضورؐ نے یہ بھی فرمایا کہ "علم سیکھو خواہ تمہیں چین جانا پڑے" پھر فرمایا "بہترین عبادت علم حاصل کرنا ہے" فرمایا "بچپن میں سیکھا ہوا علم پتھر کی لکیر ہوتا ہے۔" پھر فرمایا "جس بندے کو اللہ ذلیل کرنا چاہے اسے علم سے محروم کر دیتا ہے" پھر فرمایا "جس نے علم حاصل کیا وہ جنت کے باغوں میں پھرے گا" پھر فرمایا "جن سے تم علم سیکھتے ہو انکی تعظیم کرو" فرمایا "علم خزانہ ہے اور اس کی کنجیاں سوال کرنا ہے" پھر فرمایا "ماں کی گود سے قبر کی لحد تک علم سیکھو"

تعلیمی منصوبہ کے بارہ میں امام جماعت احمدیہ کے ارشادات

ذیل میں تعلیمی منصوبہ کے بارہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں

خدائی منصوبہ:- "خدا تعالیٰ نے مجھ سے تعلیمی ترقی کا ایک منصوبہ جاری کرایا ہے ..... اس منصوبہ کو جاری کرنے سے میرا مقصد یہ ہے اور میری تمام تر دلچسپی اس بات میں ہے کہ قرآن کریم کے علوم کو زیادہ سے زیادہ ترویج و اشاعت ہو۔ جب تک تعلیمی بنیاد مضبوط نہ ہو کوئی شخص علوم قرآنی سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا ..... فی الاصل یہ ایک نہایت ہی اہم منصوبہ ہے اور اس میں درجہ بدرجہ ترقی کے کئی مرحلے آئیں گے"

(دورۂ مغرب صفحہ ۸۰۷)

نتائج کی امام جماعت کو اطلاع:- "تعلیمی منصوبہ کے تحت میں نے تمام احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے امتحان کا نتیجہ نکلنے پر اپنے نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں" (ایضاً صفحہ ۸)

روحانی علوم کیساتھ دنیوی علوم کی اہمیت "اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات کے جلووں کو جو کائناتِ ارضی و سماوی میں ہر آن ظاہر ہو رہے ہیں آیات قرار دے کر اور ان پر غور کرنے والوں کو اولوالالباب قرار دے کر دنیوی علوم کو روحانی علوم کی طرح ہی اہم قرار دیا ہے اور ان دونوں علوم کو ایک دوسرے کا ممد و معاون ٹھہرایا ہے۔ اس منصوبہ کی اہمیت یہ ہے کہ افرادِ جماعت کو دنیوی علوم سے درجہ بدرجہ آراستہ کر کے ان میں قرآنی علوم و معارف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بہرہ ور ہونیکی کی اہلیت پیدا کی جائے"

(دورۂ مغرب صفحہ ۲۷)

دنیوی علوم کی تحصیل قرآن کے خلاف نہیں

"تعلیمی منصوبہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور غلبہ (دین حق۔ ناقل) کی آسمانی مہم سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ ہر علم کی بنیاد قرآن میں موجود ہے کوئی دنیوی علم ایسا نہیں جس کا اصولی اور بنیادی طور پر قرآن میں ذکر نہ ہو اس لئے دنیوی علوم کی تحصیل قرآن کے خلاف نہیں بلکہ اس کے عین مطابق ہے"

(دورۂ مغرب صفحہ ۲۸)

ہر احمدی بچہ اور بچی سکول جائے

"تم اپنے بچوں کی تربیت کے ذمہ دار ہو تمہیں اس امر کا خیال رکھنا چاہئیے کہ ہر احمدی بچہ اور بچی حصولِ علم کے لئے سکول ضرور جائے کوئی ایک بچہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہئیے جو سکول نہ جا رہا ہو اور دل لگا کر تعلیم نہ حاصل کر رہا ہو یہ اس لئے ضروری ہے اور تم اس سے بخوبی واقف ہو کہ جماعت احمدیہ جاہلوں کی جماعت نہیں ہے یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے عالموں اور فاضلوں کی جماعت ہے اور نسلاً بعد نسلٍ اس کی اس حیثیت کا برقرار رہنا ضروری ہے۔

(دورۂ مغرب صفحہ ۳۹۶)

صفاتِ الٰہیہ کے جلووں کیلئے سائنسی علوم کی ضرورت

"جتنی مادی علوم کی تحصیل تم کرو گے اتنا ہی زیادہ صفاتِ الٰہیہ کے جلووں سے تمہیں آگاہی حاصل ہوگی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی صفات اور کائنات پر ظاہر ہونے والے ان صفات کے جلووں کا علم حاصل کرو تاکہ معرفت تمہاری ترقی پذیر ہو اور تم اللہ تعالیٰ کے حقیقی عبد بنو اسی لئے اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ ہے کہ تم دینی علوم بھی حاصل کرو اور ہر مادی علم بھی سیکھو"

(دورۂ مغرب صفحہ ۳۹۷)

نوعِ انسانی کے مستقبل کے استاد

"ہم اس عظیم مقصد (غلبہ دین حق۔ ناقل) میں کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک ہم دشمنانِ اسلام کو علمی میدان میں شکست نہ دیں پس علمی میدان میں سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ علم اور معرفت میں ایسا کمال حاصل کرو کہ کوئی اس میدان میں تمہارا مقابلہ نہ کر سکے۔ خدائی منصوبہ کی رُو سے تم نوعِ انسانی کے مستقبل کے استاد ہو۔ اپنی اس حیثیت کو ہمیشہ مدنظر رکھو اور جس حد تک خدا چاہتا ہے کہ ہم علم حاصل کریں تم اس حد تک علم حاصل کر کے اس کے منشاء کو پورا کرنے والے بنو۔ بوڑھے اور عمر رسیدہ لوگ بھی علم حاصل کر سکتے ہیں اور انہیں حتی المقدور ضرور حاصل کرنا چاہیے۔" (دورۂ مغرب صفحہ ۳۹۷)

بچوں کی پڑھائی کی نگرانی

"آپ بچوں کو سکول بھیجو اور اس امر کی پوری نگرانی کرو کہ وہ دلی لگن اور شوق کے ساتھ تعلیم کو جاری رکھیں اور حسبِ استعداد اعلیٰ ترین تعلیم حاصل کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں"

(دورۂ مغرب صفحہ ۳۹۷)

ذہین بچوں کی تعلیم پر اخراجات

"خدا تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ایک ذہین بچہ ہے۔ ذہن رسا سے بہتر کوئی چیز نہیں اور اللہ تعالیٰ احمدیوں کو بڑی عقل دے رہا ہے ایسے ذہن کے لئے اگر ایک ملین (دس لاکھ) روپیہ بھی دینا پڑے تو دیں ہم نے یہ کوشش کرنی ہے کہ ہر ذہین بچے کو سنبھالا جائے اور جینئیس کو ہر قیمت پر سنبھالنا ہے۔" (خالد، نومبر، دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۴)

اللہ کی مدد کے بغیر علم حاصل نہیں ہو سکتا

"اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ علم کے میدان میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کیجائے اور یہ یاد رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کوئی شخص علم حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا اور اس کے لئے دعا کے ساتھ خدا کے فضلوں کے دروازے کھٹکھٹاؤ اور یاد رکھو کہ اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ جو یہ دروازہ کھٹکھٹائے گا اس کے لئے یہ دروازہ کھولا جائے گا۔" (خالد نومبر دسمبر صفحہ ۵۴)

نوعِ انسان کی خدمت

"تحقیق کے میدان میں احمدیوں کو اللہ تعالیٰ کے افضال حاصل کرتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیئے اور تحقیق کی راہوں پر اس طرح چلیں کہ نوعِ انسان کے خادم بنیں۔" (خالد نومبر دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۴)

بڑوں کی ذمہ داری

"ہر ماں باپ یا بڑے بھائی کی ذمہ داری ہے کہ ان کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔" (خالد نومبر دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۵)

جماعت احمدیہ کے ذہین بچے

"ہمارا اللہ بڑا مہربان اور فیاض ہے اس نے جماعت احمدیہ کو ذہین بچے عطا فرمائے ہیں خدا کی یہ عظیم برکت ضائع نہیں ہونی چاہیئے ..... یہ جماعت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سنبھالے اور ان کو اعلیٰ تعلیم دلائے ..... اگر آپ اس میں کامیاب ہو گئے تو آپ دیکھیں گے کہ آئندہ دس سالوں میں دنیا بھر کے علمی میدانوں میں جماعت احمدیہ کے افراد کی تعداد بڑھ جائے گی۔" (خالد نومبر دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۶)

سویابین استعمال کریں

"اس مقصد کے لئے احمدی بچوں کو غذا بھی اچھی ملنی چاہیئے ..... اس کے لئے سویابین استعمال کریں جو کہ بچوں کے ذہنوں کے لئے بہت اچھی چیز ہے۔" (خالد نومبر دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۶)

آئندہ دس سالوں میں ایک سو احمدی سائنسدان

"آئندہ دس سال کے اندر اندر جماعت احمدیہ کو چوٹی کے سو سائنسدان مل جائیں گے۔"

(خالد نومبر، دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۴)

یورپینوں کو تعلیم کے میدان میں شکست دیں

"ہم اسلام کو اس وقت تک نہیں پھیلا سکتے جب تک یورپینوں کو تعلیم کے میدان میں شکست نہ دے دیں۔" (خالد نومبر، دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۶)

تمام علوم اللہ کی صفات کے مظہر ہیں

"ہم کو خدا نے بتایا ہے کہ ہم اس کے قریب ہوں اور اس کی ذات کا عرفان حاصل کریں اللہ تعالیٰ ساری دنیا کا علم رکھتا ہے اور دنیا کے تمام علوم کیمسٹری، حساب، فزکس، جغرافیہ، فلکیات وغیرہ وغیرہ اس کی صفات کے مظہر ہیں اور جتنا زیادہ آپ ان علوم کو حاصل کرتے جائیں گے۔ اتنا زیادہ آپ خدا کی صفات کا علم حاصل کر سکیں گے ..... اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ آپ اس کی صفات کا علم حاصل کریں اور دنیا کی ہر سائنس پڑھیں۔"

(خالد نومبر، دسمبر ۱۹۸۰ء صفحہ ۵۹)

ایک دُعا

"ہمیں رَبِّ اَرِنِیْ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ کی دعا اسی لئے سکھائی گئی ہے کہ ہم پر علمی میدان میں آگے بڑھنے کی راہ بھی کھلے اور ساتھ ہی ہمیں اللہ تعالیٰ کا نور بھی ملے تاکہ ہم اپنی علمی ترقی سے بنی نوع انسان کو ..... سکھ پہنچائیں اور اس طرح ان کے خادم بنیں جس طرح صحابۂ کرام رضوان اللہ اجمعین تھے۔" (دورۂ مغرب صفحہ ۲۹۵)

بانیٔ جماعت کا اعلان

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"میرے فرقہ کے لوگ علم اور معرفت میں وہ کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور دلائل براہین اور نشانات کی رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔"

امام جماعت کی دُعا

حضرت امام جماعت احمدیہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ پر درمیانے دن کی تقریر کے دوران عظیم علمی پروگرام و وظائف کا اعلان کرنے کے بعد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں

کہ مرزا ناصر احمد کی یہ خواہش ہے کہ ایک ہزار جینئیس سائنس دان جماعت کو ملیں اور اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے جو دعا وہ کریں ان کو بھی قبول کر۔ اور جو ہم کریں انکو بھی قبول کر اسکے علاوہ اگلے دس سالوں میں چوٹی کے سو سائنسدان دے اس میں ہر فیلڈ کا سائنسدان شامل ہو۔ آسمانوں کی سیر کرنے والے دماغ ہمیں اللہ تعالیٰ عطا کرے۔" اسی طرح فرمایا:۔

"دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمیں ایسے دماغ دے جو کہ اپنے ڈیسک پر بیٹھ کر وہ علم اور نتائج حاصل کر لیں کہ پچاس سال بعد، سو سال بعد یا ڈیڑھ سو سال کے بعد سائنس نے اپنے عملی تجربات کے مطابق جہاں تک پہنچنا ہے وہاں پر ایک احمدی سائنسدان کو پہلے ہی پہنچا دے۔ آمین"

(بحوالہ الفضل ۳ جنوری ۱۹۸۰ء)

خدا تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے امام کے اس منصوبے کو کامیاب کرنے کے لئے ہر قربانی کی توفیق دے آمین۔

ضروری اعلان

ماہنامہ مصباح کا حضرت سیدہ منصورہ بیگم نمبر ماہ فروری میں شائع ہو رہا ہے جو کہ فروری مارچ کا پرچہ ہوگا۔ اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات، اہم مضامین اور متعدد نظموں کے علاوہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وہ اہم غیر مطبوعہ تقریر بھی شائع کی جا رہی ہے جو آپ نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۱ء میں فرمائی تھی۔

لجنات اماء اللہ جلد اطلاع دیں کہ انہیں یہ نمبر کتنی تعداد میں مطلوب ہے۔ تاخیر سے اطلاع آنے پر ممکن ہے کہ پرچہ مطلوبہ تعداد میں نہ بھجوایا جا سکے (مدیرہ مصباح ربوہ)

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیز راشد حسین عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ ۱۵ فروری کو مغربی جرمنی میں اس کا اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اپریشن کامیاب ہو اور عزیز کو کامل و عاجل صحت اور لمبی اور مفید زندگی عطا ہو۔ آمین۔ (محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روکوپر کی سرکٹ کانفرنس

(مکرم مولوی عبد المنان صاحب طاہر مبلغ سلسلہ مقیم روکوپر۔ سیرالیون)

مورخہ ۱۳ دسمبر کو روکوپر میں اس علاقہ کی سرکٹ کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کی تفصیلی رپورٹ درج ہے۔

محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری امیر جماعت احمدیہ سیرالیون کی ہدایت پر کانفرنس کے لئے تیاری کافی پہلے سے شروع کر دی گئی تھی۔ تحریری دعوت نامے ۲۵۰ کی تعداد میں چھپوا کر علاقہ کے سرکردہ افراد کو بھجوائے گئے۔ اس کے علاوہ مقامی طور پر کثرت سے احمدیوں کے علاوہ دیگر دوستوں کو دعوت دی گئی۔

کانفرنس کے انعقاد کے لئے مسجد احمدیہ کے سامنے کھلی جگہ پر مقامی طریق سے ایک بوتھ بنایا گیا۔ جس کی تعمیر میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے ایک مقامی استاد اور ایک کلاس کے طلباء اور طالبات نے بھرپور حصہ لیا۔

کانفرنس میں شرکت کے لئے محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت سیرالیون ۱۲ دسمبر کو تشریف لے آئے اور آکر تمام انتظامات کا جائزہ لیا۔ اور جماعت کے دوستوں کو ہدایات دیں۔ ۱۳ دسمبر کو ½ ۱۰ بجے کانفرنس شروع ہوئی شمولیت کے لئے احمدی دوستوں کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر دوست بھی موجود تھے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو ایک پرانے اور ابتدائی احمدی پا دالفا احمد کمارا صاحب نے کی۔ اس کے بعد محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ سیرالیون نے اس کانفرنس کے انعقاد کی غرض مختصر الفاظ میں بیان فرمائی اور کانفرنس کا افتتاحی خطاب فرمایا جس میں کانفرنس کی غرض و غایت بیان کی۔

اور روکوپر میں ابتدائی مبلغین خصوصاً الحاج مولانا نذیر احمد صاحب علی کو جو مشکلات پیش آئیں ان کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے یہ بتایا کہ احمدیت خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ جو بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور کوئی مخالف قوت اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

آپ کے بعد استقبالیہ ایڈریس مکرم برادرم عبد الکریم صاحب کمارا نے پیش کیا۔ اور آنے والے احباب کو پرجوش الفاظ میں خوش آمدید کہا۔ آپ کے بعد برادرم مکرم مبارک احمد صاحب طاہر استاد احمدیہ سیکنڈری سکول نے حضرت اقدس کا قصیدہ "یا عین فیض اللہ والعرفان" بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اس علاقے کے پیرا ماؤنٹ چیف صاحب

BAI FARMATASS III

کو جو پرانے احمدی ہیں تقریر کے لئے بلایا آپ کی تقریر کا موضوع تھا "ہماری ذمہ داریاں" فاضل مقرر نے بہت اچھے پیرائے میں قرآنی آیات کی مدد سے ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ خصوصاً آیت قرآنی

"اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ"

کی تفسیر کرتے ہوئے دوستوں کو تقویٰ کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے علاوہ احمدی ہونے سے قبل کے اپنے حالات بیان کئے اور بتایا کہ کس طرح میں احمدی ہوا۔ اور احمدیت کی وجہ سے کیا تبدیلی پیدا ہوئی۔ آپ نے ابتدائی مبلغین کے ساتھ پیش آنے والے ایمان افروز واقعات کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ اور جس طرح انہوں نے مقامی رسم و رواج کے خلاف جہاد کیا۔ اس کی وضاحت کی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی اس خصوصیت کا بڑی تفصیل سے ذکر فرمایا کہ ہماری ترقی کا راز یہ ہے کہ ہمارا ایک امام ہے جس کو خدا تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی مدد اور نصرت سے نوازتا ہے۔ اور ہم اس کا حکم ماننا فرض سمجھتے ہیں۔ آپ نے تقریباً ایک گھنٹہ تک خطاب کیا۔ آپ کے بعد ایک مقامی دوست جو حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی کے وقت کے احمدی ہیں۔ جن کا نام پادشیخو بنجان ہے۔ نے محترم امیر صاحب سے اجازت لے کر چند الفاظ بیان کئے۔ آپ نے بتایا کہ پیرا ماؤنٹ چیف صاحب نے گکیورگا کے بارے میں جو واقعات بیان کئے ہیں میں ان کا عینی گواہ ہوں۔ اور الحاجی نذیر احمد صاحب علی نے جب مقامی سوسائٹی جس کو پورو سوسائٹی کہتے ہیں کے لوگوں کو ان کے غیر اسلامی کاموں سے منع کیا اور نماز ادا کرنے کی تلقین کی تو بعض لوگوں نے انہیں منع کیا۔ کیونکہ یہ ان کی آمدن کا ذریعہ تھا۔ مگر اس مرد مجاہد نے خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے ان سے خطاب کیا جس سے وہ لوگ جو پہلے آپ کے مخالف تھے وہ فوراً آپ کی بات ماننے کے لئے تیار ہو گئے۔ انہوں نے ایک بڑی دلچسپ بات بتائی کہ جب الحاجی نذیر صاحب باہر تشریف لائے تو میں DEVIL بنا ہوا تھا جب میں نے آپ کو دیکھا تو خوف سے بھاگا اور جا کر چارپائی کے نیچے چھپ گیا۔ اس کے علاوہ آپ نے اور بھی بہت سے ایمان افروز واقعات سنائے۔ آپ کی تقریر کے دوران بار بار نعرہائے تکبیر اور اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ آپ نے تقریباً ۱۵ منٹ تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار عبد المنان طاہر مبلغ سلسلہ روکوپر نے سیرت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریباً ۴۵ منٹ تقریر کی۔ اور واقعات کے ذریعہ آپ کی حیات طیبہ اور آپ کے اخلاق حسنہ واضح کئے۔ خاکسار کی تقریر کے بعد کیسری کے نو احمدی دوست الفا شیخ عثمان جو وہاں کے امام بھی ہیں نے محترم امیر صاحب سے اجازت لے کر کیسری کے دوستوں کی طرف سے چند الفاظ کہے اور بتایا کہ کس طرح احمدیت کی طرف اس قصبہ میں لوگ آ رہے ہیں۔ کیسری کے بارے میں خاکسار یہ وضاحت کرنا چاہتا ہے کہ وہ جگہ ہے جہاں سے حضرت مولانا الحاجی نذیر احمد صاحب علی اور محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری کو نکالا گیا۔ اور آپ دونوں تمام رات قصبہ کی سڑکوں پر پھرتے رہے اور کسی شخص نے ان کو جگہ نہ دی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں پر احمدیت کے لئے دروازہ کھلا ہے اس کانفرنس میں شرکت کے لئے وہاں سے ۲۰ دوست تشریف لائے۔ جن میں غیر از جماعت دوستوں کی تعداد ۸ تھی۔ اور الحاجی تھے۔ وہ یہ دیکھنے کے لئے آئے تھے کہ ہم کیا کرتے ہیں۔ خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ وہاں مزید ترقیات کے دروازے کھولے۔

آپ کی تقریر کے بعد برادرم ابراہیم محمود کو جو صاحب کو تقریر کے لئے بلایا گیا آپ کی تقریر کا عنوان "مالی قربانی" تھا۔ آپ نے بڑے احسن رنگ میں قرآنی آیات کی روشنی میں دوستوں کو توجہ دلائی اور آخر میں دوستوں کو مالی قربانی پیش کرنے کی دعوت دی۔ جس کا آغاز انہوں نے خود کیا۔ اس کے بعد دوستوں نے بڑے جوش و خروش سے اور بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں میں حصہ لیا۔

اس کے بعد محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج نے اختتامی تقریر فرمائی آپ نے بڑی وضاحت سے احمدیت کے عقائد بیان کئے۔ خصوصاً حضرت اقدس کی آمد اور آسمانی نشانات کا آپ کی صداقت کے لئے ظہور بڑی وضاحت سے بیان فرمایا۔

آپ نے دوستوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور احمدیت کے روشن مستقبل سے ان کو آگاہ کیا۔ آپ کی تقریر بڑی دلچسپی سے سنی گئی۔ آخر میں آپ نے شرکت کے لئے آنے والے دوستوں کا شکریہ ادا کیا۔ خصوصاً کسیری کے احباب جو لمبا سمندری سفر کر کے آئے تھے۔ اور ان کے لئے دعا کی کہ خدا تعالیٰ انہیں حق و صداقت کو قبول کرنے کی توفیق دے آمین۔

آپ کی تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ آپ نے دوستوں کو بتایا کہ اجلاس کے بعد نماز ہو گی۔ اور نماز کے بعد سب دوستوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا جائے گا۔

مقامی احمدی بہنوں نے بڑی محنت سے تقریباً ۷۵۰ افراد کے لئے کھانا تیار کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

اس میٹنگ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ روکوپر ٹاؤن کے بعض ایسے افراد بھی اس میں شامل ہوئے۔ جو ہمارے سخت مخالف تھے۔ لیکن اب ان کے خیالات میں فرق ہے مستورات کی ایک بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ احمدی دوستوں کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر دوست بھی شامل ہوئے احمدیہ سیکنڈری اور پرائمری سکولز کے بچے بھی شامل ہوئے۔ مقام جلسہ کو اسلام احمدیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں لکھے ہوئے بینرز سے تزین کیا گیا۔

اجلاس کے بعد نماز مسجد احمدیہ میں سب دوستوں نے محترم امیر صاحب کی امامت میں ادا کی۔ نماز کے بعد محترم امیر صاحب نے چند بنیادی باتوں کی طرف توجہ دلائی کہ ہم کیوں ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ اور بلند آواز سے السلام علیکم کیوں کہتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق نماز کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کیوں کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد دوستوں کو مسجد میں کھانا پیش کیا گیا۔ یہ بھی بڑا روح پرور نظارہ تھا۔ بھائی چارہ کی ایک اعلیٰ مثال تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کو قائم رکھے۔ کھانے کے بعد خاکسار نے دوستوں کو الوداع کہا اور شکریہ ادا کیا۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے اعلیٰ نتائج پیدا کرے اور احمدیت کی ترقی کے لئے ذریعہ بنائے آمین۔

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔
مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کے زیر اہتمام

ماہ نومبر ۱۹۸۱ء میں ہونیوالے چند قابلِ ذکر پروگرام

(۱) سالِ نو کا پہلا اجلاس عام مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۸۱ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ میں منعقد کیا گیا۔ تلاوت کے بعد خاکسار نے خدام سے وہ عہد دوہرایا جو کہ حضرت مصلح موعود نے ۱۹۵۱ء میں ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے سلسلہ میں لیا تھا۔ عہد کے بعد حضرت مصلح موعود کی ایک نظم پڑھ کر سنائی گئی اسکے بعد محترم امیر جماعت نے خدام سے خطاب فرمایا اور خدام کو اپنا مقام پہچاننے سے وابستہ رہنے اور خدام الاحمدیہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین فرمائی اس کے بعد مکرم سفیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے خدام کو توجہ دلائی کہ وہ مجلس کے کاموں میں جوش و خروش سے حصہ لیں۔ نیز جماعت سے وابستہ اور امام وقت سے ذاتی تعلق رکھنے کے لئے خط لکھنے کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار نے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلا کر تعاون کرنے کی درخواست کی اور حضرت مصلح موعود کے چند اقتباسات "مشعل راہ" میں سے پڑھ کر سنائے اس کے بعد خدام کو جو مرکزی سالانہ امتحانات میں پاس ہوئے تھے اور ان خدام کو جو سائیکلوں پر ربوہ گئے تھے محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے سندات تقسیم فرمائیں اس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا فرمائی۔ اور اجلاس برخاست ہوا۔ اجلاس میں کل ۹۳ خدام اور ۱۵ اطفال حاضر تھے

(۲) ۲۰ نومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ "کُلُوْا جَمِیْعًا" کا محدود پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں مجلس عاملہ کے ۱۵ خدام نے شرکت کی اس پروگرام کے مہمانِ خصوصی مکرم مولوی روشن دین صاحب مربی سلسلہ تھے تمام خدام شام کا کھانا اپنے اپنے گھر سے لے کر آئے اور سب نے آپس میں مل جل کر کھانا کھایا۔ اس موقع پر مکرم سفیر احمد صاحب اور مکرم مولوی روشن دین صاحب مربیانِ سلسلہ نے کچھ ایمان افروز واقعات بھی سنائے اس کے بعد مکرم مولوی روشن دین صاحب نے دعا کرائی اور یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

(۳) ۲۷ نومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک مرکز کی ہدایت پر "مثالی وقارِ عمل" کا پروگرام بنایا گیا۔ مرکز سے اطلاع ملتے ہی تمام خدام کو اطلاع کر دی گئی اور ناظم صاحب وقارِ عمل مکرم ظفر اللہ صاحب ڈار نے جمعرات کی شام تک تمام انتظامات مکمل کر لئے تھے۔ ۲۷ نومبر کی صبح پونے نو بجے خدام مسجد احمدیہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ پورے ۹ بجے وقارِ عمل شروع کیا گیا۔ پروگرام کے مطابق وقارِ عمل میں مسجد احمدیہ کی اندرونی و بیرونی حصہ کی صفائی احمدیہ دار المطالعہ کی صفائی اور مسجد سے ملحقہ احاطہ میں سالہا سال سے پڑے ہوئے مٹی کے ڈھیر میں سے کچھ حصہ کو اٹھانا شامل تھا۔ شدید سردی کے باوجود خدام اور اطفال نے نہایت جوش و خروش سے کام کیا اور مسجد احمدیہ کی صفائی اور دار المطالعہ کی صفائی کے علاوہ ۱۸۰ مربع فٹ زمین سے قریباً ۲۳ ٹن مٹی اٹھا کر کوئٹہ سے پانچ چھ میل دور گڑھوں میں پھینکی۔ مٹی لیجانے کے لئے دو ٹرکوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ ٹرکوں میں مٹی لوڈ کرنے اور ان لوڈ کرنے کا تمام کام خدام نے خود اپنے ہاتھوں سے کیا۔ وقارِ عمل ۹ بجے سے ۱۲½ بجے تک رہا۔ لیکن جزوی طور پر ۱۲ خدام نے ۴ بجے تک کام کیا محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے بیماری کے باوجود تشریف لا کر خدام کی حوصلہ افزائی فرمائی اور خود بھی مٹی اٹھائی محترم امیر صاحب نے نہایت خوشی کا اظہار فرمایا نیز فرمایا کہ ایسا وقارِ عمل گزشتہ سات آٹھ سال میں دیکھنے کو نہیں ملا۔ اس وقارِ عمل میں ۷۰ خدام اور ۲۷ اطفال نے شرکت کی۔ وقارِ عمل کے اختتام پر مکرم مولوی روشن دین صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۴) مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ میں مقامی طور پر ایک "یک روزہ تربیتی کلاس" منعقد کی گئی جس کا آغاز وقارِ عمل کے ساتھ ہی صبح ۹ بجے شروع ہو گیا تھا۔ ۱۲½ بجے خدام کو نماز جمعہ اور تربیتی کلاس میں شمولیت کے لئے گھر جانے کی اجازت دیدی گئی تھی۔ تربیتی کلاس کا آغاز جمعہ کے بعد سوا دو بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے خدام کا عہد دوہرایا۔ جس کے بعد ایک نظم پڑھ کر سنائی گئی محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے خدام سے افتتاحی خطاب فرمایا اور خدام کو اطاعت کی اہمیت بتا کر توجہ دلائی کہ نظام جماعت کی اطاعت کی طرف توجہ فرمائیں اور خدام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئٹہ کے سرد موسم کی وجہ سے آپ کا کام بند نہیں ہونا چاہیئے بلکہ چستی اور ہمت سے مجلس کے پروگرام میں حصہ لیں۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اسی طرح پہلی نشست برخاست ہوئی۔ اس کے بعد خدام اور اطفال کے گولہ پھینکنے۔ کلائی پکڑنے اور میوزیکل چیئرز کے مقابلے ہوئے۔ جس کے بعد دوبارہ اجلاس شروع ہوا۔ اجلاس دوم میں تلاوتِ قرآنِ کریم اور نظم خوانی کے بعد خدام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا جو کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۱ء کے افتتاحی اجلاس میں فرمائی تھی۔ حضور کی تقریر سے پیشتر مولوی روشن دین صاحب مربی سلسلہ نے خدام سے "مطالعہ کتب و تبلیغ کی اہمیت" کے موضوع پر خطاب فرمایا اس کے بعد مجلس سوال جواب ہوئی جو کہ نہایت ہی دلچسپ رہی۔ سوالوں کے جوابات مکرم شیخ محمد حنیف صاحب مکرم روشن دین صاحب اور مکرم سفیر احمد صاحب نے دیئے اس کے بعد تمام حاضرین میں چائے پیش کی گئی۔ جس کے بعد نماز مغرب و عشاء ملا کر پڑھی گئی۔ نماز کے بعد اختتامی اجلاس کی کاروائی ہوئی تلاوت مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے فرمائی جس کے بعد خاکسار نے خدام سے عہد دوہرایا اسکے بعد مکرم لئیق احمد خان نے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس اختتامی اجلاس میں خاکسار نے اور مکرم سفیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے خدام سے خطاب کیا جسکے بعد مکرم شیخ محمد حنیف صاحب نے کھیلوں میں اول دوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور بعد دعا اجلاس کی کاروائی ختم ہوئی۔ اس تربیتی کلاس میں خدام کی حاضری ۸۶ اور ۸۰ کے درمیان رہی جبکہ ۲۲ اطفال بھی شامل رہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

(۵) شعبہ خدمتِ خلق کے تحت ۲۰ نومبر کو مجلس کوئٹہ کا ایک وفد ہسپتال گیا۔ جہاں انہوں نے ایک وارڈ کے ۳۹ مریضوں سے ملاقات کی اور ان سے اپنا تعارف کرا کر پھل تقسیم کئے۔ مریضوں نے اس خدمت خلق کے جذبہ کی بڑی تعریف کی۔ احباب جماعت و بزرگان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجلس کوئٹہ کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

(بدر الزمان زاہد۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ کوئٹہ)

دُعائے مغفرت

ہمارے محسن بزرگ محترم چوہدری غلام حسین خاں صاحب ساکن بستی بزدار تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خاں پر ۱۳ جنوری ۱۹۸۲ء کو فالج کا حملہ ہوا۔ ہر ممکن علاج ہوا مگر آپ جاں بر نہ ہو سکے آپ ۱۸ جنوری ۱۹۸۲ء کو بوقت ایک بجے بعد دوپہر اپنے حقیقی مولیٰ سے بعمر قریباً ۷۰ سال جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے بڑھاپے کی عمر میں احمدیت قبول کی۔ آپ کی رشتہ داروں بلکہ بیٹوں اور بیٹیوں کی طرف سے شدید مخالفت ہوئی۔ مگر آپ آخری دم تک احمدیت پر قائم رہے۔ بہت نیک پرہیزگار پابند صوم و صلوٰۃ دعا گو احمدیت کے فدائی۔ درویش صفت اور صاحب رویا و کشوف بزرگ تھے خدمت دین کا بہت شوق تھا۔ بلند اخلاق تھے مرحوم کی اولاد دو لڑکے اور ۲ لڑکیاں ہیں جو ابھی تک احمدیت میں شامل نہیں ہوئے۔ زوجہ محترمہ ۱۸ نومبر ۱۹۸۱ء کو وفات پا گئی تھیں۔ دو ماہ بعد آپ بھی اس جہان فانی سے رخصت ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(منظور احمد مقصود بستی بزدار۔ ضلع ڈیرہ غازیخان)

درخواستِ دعا

عاجزہ کی پھوپھی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (جو چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم سابق نائب ناظر تعلیم کی بیٹی ہیں) آف دھیر کے کلاں ضلع گجرات کا ماہ دسمبر ۱۹۸۱ء میں گردہ کا اپریشن ہوا تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا مگر تا حال کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (ناصرہ عطیہ دار الرحمت شرقی (ب) ۔ ربوہ)

● خاکسار کا بھانجہ عزیزم نوید احمد ابن چوہدری ہدایت اللہ صاحب سٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ نے امسال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس فائنل کا امتحان دیا ہے۔ احباب کرام عزیز موصوف کی نمایاں اور اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (مسعود احمد سوہاوی محلہ دار الصدر شرقی ربوہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے یاد رکھنے کی باتیں

- ہر جگہ جہاں تین یا اس سے زیادہ احمدی بچے موجود ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی چاہیئے۔
- ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربی اطفال ضرور مقرر ہونے چاہئیں۔
- ہر ماہ میں کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ ہونے ضروری ہیں۔
- ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ مقررہ رپورٹ فارم پر لکھ کر مرکز میں دس تاریخ سے پہلے بھجوائے۔
- مرکز کی طرف سے آمدہ خطوط پر بروقت عمل اور ان کا جواب مرکز میں بھجوایا جانا ضروری ہے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سیرت کمیٹی شیخوپورہ کے زیر اہتمام تقریری مقابلہ

۱۲ ربیع الاول کو شیخوپورہ شہر میں سیرت کمیٹی شیخوپورہ کے تحت جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں ۵۲ مقررین نے حصہ لیا۔ ہمارے دو اطفال اس مقابلہ میں شامل ہوئے۔ اور عزیزم افتخار احمد ہاشمی ولد مشتاق احمد ہاشمی صاحب سوم قرار پائے۔ عزیزم عبد الجبار عشرت نے بھی انعام حاصل کیا۔ عزیزم افتخار احمد کی تقریر بے حد پسند کی گئی۔ الحمد للہ

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بچوں کو دین و دنیا میں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲۸ر جولائی تا ۱۱ر اگست ۱۹۸۱ء

۱	مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ جلال پور	ضلع سرگودھا	۹۰/-
۲	محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ونگ کمانڈر لطیف صاحب	" پشاور	۵۰/-
۳	مکرم عبدالحمید صاحب سائیکل سٹور خان پور	" رحیم یار خاں	۴۰۰/-
۴	" عبدالشکور و برادران دارالرحمت شرقی ربوہ		۲۲۰/-
۵	محترمہ نجیبہ قمر صاحبہ پیپلز کالونی بذریعہ سیکرٹری صاحب	" فیصل آباد	۱۰۰/-
۶	" نصرت جہاں آرا صاحبہ " " "	" " "	۵۰/-
۷	مکرم حاکم شاہ صاحب فیکٹری ایریا " "	" "	۱۰۰/-
۸	محترمہ نصرت جہاں آرا صاحبہ کینال کالونی " "	" "	۵۰/-
۹	احباب جماعت احمدیہ منصورہ آباد " "	" "	۱۰۰/-
۱۰	مکرم محمد حنیف صاحب دارالنصر غربی ربوہ منجانب ریاض صالحہ مرحومہ بنت خود		۱۰۰/-
۱۱	محترمہ درِ عدن ریحانہ صاحبہ بنت مکرم میجر سید محمود شاہ صاحب کراچی		۵۰/-
۱۲	مکرم سیکرٹری صاحب تحریک جدید (مکرم مولوی بشارت امروہی) دارالصدر جنوبی ربوہ		۲۴۰/-
۱۳	" حکیم فضل محمد صاحب سیکرٹری مال پبی ضلع پشاور منجانب خود		۵۰/-
۱۴	" عبدالہادی صاحب سیکرٹری مال قمر آباد	ضلع نواب شاہ	۵۰/-
۱۵	" چوہدری حبیب اللہ گورایہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ		۲۰۰/-
۱۶	" ملک عبدالسمیع صاحب سہیل دھرم پورہ بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال صاحب لاہور		۵۰/-
۱۷	" سلیم ناصر صاحب باجوہ شمالی چھاؤنی " " "		۵۰/-
۱۸	" کرنل بشارت احمد صاحب جنوبی چھاؤنی " "		۱۰۰/-
۱۹	" محمود احمد صاحب بھاٹی گیٹ " "		۵۰/-
۲۰	" چوہدری رحمت اللہ صاحب۔ سنت نگر " "		۵۰/-
۲۱	" محمد سلیم صاحب کارکن محاسب ربوہ		۵۰/-
۲۱	" عبدالہادی صاحب سیکرٹری مال قمر آباد ضلع نواب شاہ	(سندھ)	۷۷/-
۲۳	محترمہ امۃ المتین صاحبہ بذریعہ سیکرٹری مال پشاور		۵۰/-
۲۴	مکرم رشید محمد راشد صاحب نشتر میڈیکل کالج ملتان		۵۰/-
۲۵	" سیکرٹری مال صاحب گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ		۵۰/-
۲۶	" نسیم احمد صاحب بذریعہ سیکرٹری مال نواب شاہ	(سندھ)	۵۱/-

(وکیل المال اوّل تحریک)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال !

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز کو ارسال کر دی ہے؟
(یاد رہے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کارگذاری مرکز میں پہنچ جانی چاہئیے)
(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں

قائدین اور منتظمین اطفال اپنی مجلس کے اطفال کا طبی معائنہ کروا کے اس کی رپورٹ مرکز میں ارسال کریں نیز ۱۲ر فروری بروز جمعہ اطفال کا سائیکل سفر کروایا جائے اور اوّل آنے والے کو انعام بھی دیا جائے۔ اور ۲ر اپریل بروز جمعہ اطفال کا سیر کا مقابلہ کروایا جائے اور سیر کے مشاہدات قلمبند کروا کر اوّل آنے والے کو انعام بھی دیا جائے اور رپورٹ مرکز میں ارسال کی جائے۔
(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ بابت جنوری ۸۲ء

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ صلح رجنوری ۱۹۸۲ء تمام خریداروں کے نام پوسٹ کر دیا گیا ہے جن خریداران کو ابھی تک پرچہ نہ ملا ہو وہ براہ کرم فوری اطلاع فرمائیں تاکہ ان کو پرچہ دوبارہ بھجوا دیا جائے۔ بعض دوست ایک مدت کے بعد یہ شکایت کرتے ہیں کہ انہیں فلاں مہینے کا پرچہ نہیں ملا اب بھجوا دیا جائے۔ بعض اوقات دفتر کے لئے ان کے حکم کی تعمیل میں دقت پیش آتی ہے۔ اگر دوست ساتھ کے ساتھ پرچہ نہ ملنے کی اطلاع دیتے رہیں تو دفتر کے لئے سہولت رہتی ہے۔
(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ناظم صاحب اطفال اپنا جائزہ لیجئے

- کیا آپ امام وقت کو دعا کے لئے لکھتے رہتے ہیں؟
- کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کارگزاری بروقت مرکز کو روانہ کر دی ہے؟
- کیا آپ نے اس ماہ اطفال کے دو اجلاس عام اور دو اجلاسات عاملہ منعقد کروائے ہیں؟
- کیا آپ نے کم از کم ایک جلسہ یوم والدین منعقد کروایا ہے؟
- کیا آپ اطفال اور ان کے والدین سے براہ راست رابطہ قائم رکھتے ہیں؟
- کیا آپ نے مرکز سے آمدہ خطوط پر کما حقہ، عمل کیا ہے؟

اگر ان کا جواب اثبات میں ہے تو آپ بہترین ناظم اطفال ہیں۔
(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

لائبریری اطفال الاحمدیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایوان محمود میں اطفال کے لئے ایک لائبریری کا انتظام ہے۔ جو نماز عصر کے بعد کھلتی ہے۔
اطفال بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس لائبریری سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں
(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ نے رپورٹ کارگزاری مرکز کو روانہ کر دی ہے؟

مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مجالس اور مرکز میں ایک بہت ہی اہم رابطے کا کام دیتی ہے۔ اس لیے گذارش ہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ اگلے ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں ضرور بھجوا دیا کریں۔ نیز اگر کوئی اہم کام ہوا ہو تو اس کی تفصیل بھی بطور ضمیمہ رپورٹ کے ساتھ بھجوا دیں۔
(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت محررین

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں محررین کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواران کی ضرورت ہے۔ کارکنان درجہ اوّل کے لئے گریجوایٹ (پورے مضامین ہونا ضروری ہے) اور درجہ دوم کے لئے مولوی فاضل یا میٹرک پاس۔ اپنی جماعت کے صدر کی سفارش سے ۲۰ ۲/۸۲ سے قبل درخواستیں دے دیں (صرف ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اور قواعد صدر انجمن کی پابندی کا عہد کریں۔ درخواستیں دیں) امتحان اور انٹرویو کی تاریخوں کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔
(ناظر دیوان صدر کمیشن امتحان امیدواران ملازمت)

مثالی وقار عمل

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۹ر فروری بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقار عمل منائیں۔ قبل از وقت مقام وقار عمل کے تعین، ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دے کر ہر مجلس کے سو فیصد خدام کو اس وقار عمل میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور رپورٹ جلد مرکز میں بھجوائیں۔ (مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ قومی دیانت کا قائم کرنا ہے۔ مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بقیہ :- اظہارِ خوشنودی

جس کے طیّب و شیریں ثمرات آپ کے سامنے ہیں کامیاب بنانے میں اپنی مساعی کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیں
اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

والسلام

(مرزا ناصر احمد)

امام جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پچاس فیصد ادائیگی کرنے والوں کی فہرست حسب ذیل ہے

۱-	جماعت احمدیہ لاہور	۸۴۱	احباب	۲۱-	"	گدو بیراج سکھر	۳ "
۲-	" " ربوہ	۱۷۶	"	(دوسری قسط)	۲۲-	" " پنو عاقل	۳ "
۳-	" " فیصل آباد شہر	۱۳	"	(")	۲۳-	" " کوٹلی ستھو ملہی سیالکوٹ	۴ "
۴-	" چک نمبر ۱۲۱ ج ب فیصل آباد	۴۸	"		۲۴-	" " چک فتوحی شکر گڑھ	۳ "
۵-	" " " ۸۴ ج ب "	۱۳	"		۲۵-	" " ناصر آباد فارم تھرپارکر	۲۱ "
۶-	" " ساہی وال شہر	۲۸	"		۲۶-	" " محمد آباد " "	۳ "
۷-	" چک ۱۴۷ ساہی وال	۱	"		۲۷-	جماعت احمدیہ قمر آباد فارم تھرپارکر	۸ احباب
۸-	جماعت احمدیہ بہاولنگر شہر	۱۳	"		۲۸-	" " احمد نگر " "	۱ "
۹-	" " سرگودھا "	۶۰	"		۲۹-	" " کوئٹہ شہر	۲ " (دوسری قسط)
۱۰-	" لجنہ اماء اللہ سرگودھا شہر	۳۹	"		۳۰-	" " چارسدہ - پشاور	۱ "
۱۱-	" " خوشاب "	۱۲	"		۳۱-	" " چک نمبر ۱۲۷ ر ب فیصل آباد	۲ "
۱۲-	" " چک نمبر ۳۲ جنوبی "	۷	"		۳۲-	" " بہاولپور شہر	۲۶ "
۱۳-	" " جھنگ شہر	۶۰	"			**غیر ممالک**	
۱۴-	" شیخوپورہ شہر	۲۰	احباب		۳۳-	جماعت احمدیہ ماریشس	۲۷۲ "
۱۵-	" اسلام آباد	۲۲	"		۳۴-	" " ناروے	۲۲ "
۱۶-	" گوجرانوالہ شہر	۴۳	"				
۱۷-	" راجن پور	۱۸	"				
۱۸-	" سکھر شہر	۹	"				
۱۹-	" شکارپور "	۱	"				
۲۰-	" جیکب آباد "	۲	"				

کل تعداد ۱,۷۹۷ احباب
گذشتہ تعداد قسط اوّل ۱,۲۱۷ "

کل وعدہ کنندگان جنہوں نے نصف یا زائد ادائیگی کر دی ہے ۳,۰۱۴

ہفتہ شجرکاری

درخت لگانا صدقہ جاریہ بھی ہے اور قومی سرمایہ میں اضافہ بھی۔ اس لئے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ ۲۰ تا ۲۶ فروری ہفتہ شجرکاری منائیں۔
(مہتمم وقار عمل۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفالِ احمدیہ!

حضور کے اس ارشاد کو پورا کرنے کے لئے کہ "ہر احمدی کو تعلیم کے میدان میں سب سے آگے ہونا چاہیئے"۔ سخت محنت اور جدوجہد کرنا ہمارا فرض ہے۔
کیا آپ اس فرض کو پورا کر رہے ہیں؟
(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس
فون ۳۸۵۰۴
۶۹۹-اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

"یومِ مصلح موعود"

سالہائے ماسبق کی طرح امسال بھی خدا تعالیٰ کی عظیم الشان پیش گوئی "مصلح موعود" کی بابت جلسہ منعقد کرنے کی تاریخ ۲۰ فروری ہے۔ جماعتیں اپنی سہولت کے پیشِ نظر قریب ترین کسی تاریخ میں بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔

ان جلسوں میں اس پیش گوئی کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ
بمقام ربوہ

مورخہ ۵، ۶، ۷ مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار
امراء کرام و قائدین اور مربیان، معلمین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب کرنے کے لئے ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ والسلام
(خاکسار مہتمم صحتِ جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
مشہور کاجل
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

ضروری اطلاع

بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم انوار احمد جان مورخہ ۳-۴-۵ فروری مطابق بدھ جمعرات جمعہ کو ربوہ میں بالمقابل ایوانِ محمود مطب فرمائیں گے۔

مینیجر:- ٹائم سنٹر بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

شفا اللہ سے مانگیں
اور کیور CURE اپنے کیمسٹ سے
بواسیر کی کامیاب دوا PILES CURE
کے موجد اب نظامِ ہضم کی امراض۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب اور نظامِ تنفس Respiratory System ناک۔ گلا اور چھاتی وغیرہ کی 140 پرانی اور ضدی امراض کیلئے
140 کیورز CURES پیش کرتے ہیں
مرض کا نام بتا کر قریبی دوا فروش سے -/15 میں اس بیماری کی کیور حاصل کریں نہ ملے تو -/5 زائد بھیج کر ڈاک سے منگوالیں۔ ترجمہ نامہ اور کیور ٹیوٹر لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔
کیور ٹیوٹر میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶